چیف ایڈیٹر: ضیا شاہد
روزنامہ خبریں ملتان
Daily KHABRAIN
ایڈیٹر: امتنان شاہد
جلد 26 | جمعۃ المبارک 13 رمضان المبارک 1438ھ 9 جون 2017ء 24 جیٹھ 2074 بکرمی صفحات 12 قیمت 13 روپے | نمبر

ماش کی کاشت

ہماری زراعت
نوید عصمت کاہلوں

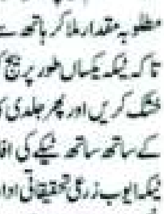

ماش موسم خریف میں کاشت کی جانے والی اہم فصل ہے۔ ماش کا 80 فیصد رقبہ زیادہ بارش والے بارانی علاقوں میں کاشت کیا جاتا ہے۔ ماش کا 88 فیصد رقبہ نارووال، سیالکوٹ، راولپنڈی، گجرات، ڈیرہ غازی خان اور لیہ میں کاشت کیا جاتا ہے لیکن اس فصل کی فی ایکڑ پیداوار اب بھی بہت کم ہے۔ پیداوار میں اس کمی کے اسباب فصل کی تاخیر سے کاشت، جدید پیداواری ٹیکنالوجی کا عدم استعمال، فصل کی بے ہنگم بڑھوتری، کیڑوں اور بیماریوں کا حملہ، جڑی بوٹیوں کی بہتات اور برداشت میں تاخیر ہے۔ ماش 88 قسم نہری اور بارانی دونوں علاقوں کیلئے موزوں ہے زیادہ بارش والے علاقوں میں اس کی بڑھوتری زیادہ ہو جاتی ہے لہٰذا یہ کم بارش والے علاقوں مثلاً بہاولپور ڈویژن کیلئے موزوں ہے یہ قسم پکنے میں 100 دن لیتی ہے۔ ماش 97 چھوٹے قد اور تھوڑے عرصہ میں پکنے والی قسم ہے جو پکنے میں ماش 88 سے 20 دن کم لیتی ہے۔ یہ قسم زیادہ بارش والے علاقوں مثلاً گوجرانوالہ اور راولپنڈی ڈویژن کیلئے موزوں ہے وائرسی بیماریوں موزیک اور پتوں کے چڑ مڑ کے خلاف قوت مدافعت رکھتی ہے یہ پکنے میں 80 دن لیتی ہے۔ چکوال ماش قسم 2002 میں منظور ہوئی یہ بارانی علاقوں کیلئے زیادہ موزوں ہے یہ قسم بیماریوں کے خلاف قوت مدافعت رکھتی ہے اس کے دانے درمیانی جسامت کے ہیں۔ عروج قسم 2011 میں ہی عام کاشت کیلئے منظور ہوئی۔ ماش کی یہ نئی قسم زیادہ پیداوار کی حامل ہے۔ یہ قسم بیماریوں اور کیڑوں کے خلاف قوت مدافعت رکھتی ہے اور پکنے میں ماش 97 سے 15-20 دن اگیتی ہے۔ خریف کی دالوں کیلئے درمیانی قسم کی زرخیز میرا زمین جس میں پانی کھڑا نہ ہو زیادہ موزوں ثابت ہوتی ہے۔ زمین کا سیم اور تھور سے پاک ہونا نہایت ضروری ہے۔ زمین کی تیاری کیلئے ایک دفعہ مٹی پلٹنے والا ہل اور دو تین عام ہل اور سہاگہ چلانا چاہئے۔ زمین کا ہموار ہونا نہایت ضروری ہے تاکہ فصل کو پانی یکساں لگے۔ موسم خریف میں ماش کی کاشت وسط جون سے وسط جولائی تک کی جا سکتی ہے البتہ جون کا دوسرا پندھرواڑہ کاشت کیلئے زیادہ موزوں ہے۔ کھیت میں پودوں کی مطلوبہ تعداد حاصل کرنے کیلئے بیج کی سفارش کردہ مقدار استعمال کرنی چاہئے اور بیج صاف ستھرا صحت مند اور بہتر اگاؤ کا حامل ہونا چاہئے۔ ماش کیلئے بیج کی مقدار زیادہ بارش والے علاقوں کیلئے 8 کلوگرام فی ایکڑ اور دیگر علاقوں کیلئے 10 کلو گرام فی ایکڑ استعمال کرنی چاہئے۔ بیج کو جراثیمی ٹیکہ لگا کر کاشت کرنے سے پودے کی ہوا سے نائٹروجن حاصل کرنے کی صلاحیت بڑھ جاتی ہے اور پیداوار زیادہ حاصل ہوتی ہے۔ بیج کو ٹیکہ لگانے کیلئے ایک گلاس (250 ملی لٹر) میں 50 گرام گڑ، چینی یا شکر ملا کر شربت کی صورت میں 10 کلوگرام بیج پر چھڑکیں اس میں ٹیکہ کے پیکٹ پر درج مطلوبہ مقدار ملا کر ہاتھ سے بیج اور ٹیکہ کو اچھی طرح ملائیں تاکہ ٹیکہ یکساں طور پر بیج کو لگ جائے بیج کو سایہ دار جگہ پر خشک کریں اور پھر جلدی کاشت کریں ورنہ وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ ٹیکے کی افادیت بتدریج کم ہو جاتی ہے۔ ٹیکہ ایوب زرعی تحقیقاتی ادارہ فیصل آباد اور نیاب (NIAB) نبجی (NIBGE) جھنگ روڈ فیصل آباد سے دستیاب ہے۔ دالوں کو نائٹروجن کھاد کی کم ضرورت ہوتی ہے کیونکہ یہ ہوا سے نائٹروجن حاصل کرنے کی صلاحیت رکھتی ہیں جو ٹیکہ لگانے سے مزید بڑھ جاتی ہے۔ البتہ فاسفورس والی کھاد کے استعمال سے ان کی پیداوار میں خاطر خواہ اضافہ ہو جاتا ہے۔ ایک بوری ڈی اے پی + آدھی بوری پوٹاشیم سلفیٹ یا آدھی بوری یوریا کے ساتھ ایک بوری ٹرپل سپر فاسفیٹ + آدھی بوری پوٹاشیم سلفیٹ یا دو بوری سپر فاسفیٹ اور آدھی بوری یوریا + آدھی بوری پوٹاشیم سلفیٹ کھاد فی ایکڑ بوائی کے وقت استعمال کریں۔ ماش کی کاشت تر وتر میں کرنی چاہئے تاکہ اگاؤ بہتر ہو بوائی آٹو میٹک ڈرل یا سنگل رو کاٹن ڈرل یا پھر ہل کے ساتھ پور باندھ کر بھی کی جا سکتی ہے۔ اگر یہ ممکن نہ ہو تو بوائی ہل کے سیاڑوں میں کیرا سے بھی کی جا سکتی ہے۔ بیج دو یا اڑھائی انچ گہرا ہونا چاہئے۔ قطاروں کا فاصلہ ایک فٹ اور پودے سے پودے کا فاصلہ 3 تا 4 انچ ہونا چاہئے۔ فصل کو پہلا پانی اگاؤ کے تین ہفتہ بعد دوسرا پانی پھول آنے پر اور پھر ایک یا دو پانی حسب ضرورت 2 تا 3 ہفتہ بعد پھلیاں بنتے وقت دیں۔ جڑی بوٹیوں کی وجہ سے ماش کی پیداوار میں 25 سے 55 فیصد تک کمی ہو سکتی ہے۔ ماش کی فصل کو نقصان پہنچانے والی جڑی بوٹیاں اٹ سٹ، مدھانہ، کھبل، سوانکی، چولائی، باتھو، ہزار دانی وغیرہ ہیں اور ان کی تلفی کیلئے مناسب اقدامات کرنا نہایت ضروری ہے۔ جڑی بوٹیوں کی تلفی کیلئے ضروری ہے کہ کھیت کو خالی نہ چھوڑا جائے اور اس مقصد کیلئے مناسب وقفوں سے ہل چلانا چاہیے تاکہ جڑی بوٹیاں اگنے کے فوراً بعد تلف ہو جائیں اور ان کا بیج کھیت میں نہ گرے۔ وتر پر ہل چلانے سے 50 سے 80 فیصد تک جڑی بوٹیوں کی تلفی ہو جاتی ہے۔ اگر کھیت میں جڑی بوٹیاں مارنے والی دوائی سپرے نہ کی گئی ہو اور جڑی بوٹیاں موجود ہوں تو گوڈی کر کے جڑی بوٹیاں تلف کریں۔ عام طور پر دو دفعہ گوڈی کرنے سے جڑی بوٹیاں تلف ہو جاتی ہیں۔ پہلی گوڈی بوائی کے 25 تا 30 دن کے اندر کریں دوسری گوڈی پہلی آبپاشی کے 35 تا 45 دن کے اندر کریں کیونکہ فصل میں پھول آنے سے پہلے پہلے فصل جڑی بوٹیوں سے پاک ہونی چاہیے ورنہ پیداوار متاثر ہوگی۔ جڑی بوٹیوں کی تلفی کیلئے بوائی کے فوراً بعد یا تیاری کے دوران پینڈی میتھالین (Pendimethaline) بحساب ڈیڑھ لٹر فی ایکڑ سپرے کریں یا ٹرائی فلورالین (Trifluraline) زمین کی تیاری کے دوران سپرے کریں۔ ماش کے کیڑوں میں ٹوکا، چور کیڑا، سفید مکھی، سبز تیلا، تھرپس، ٹاڈ کی سنڈی، لشکری سنڈی اور دیمک شامل ہیں۔ ماش کی بیماریوں میں موزیک یعنی پتوں کا پیلا پن، سفید دھبوں والی بیماری اور جڑ کا سڑن شامل ہیں۔ فصل کی تاخیر سے برداشت کرنے سے پھلیاں اور دانے جھڑنے سے پیداوار کا نقصان ہوتا ہے۔ 80 تا 90 فیصد پھلیاں پکنے پر صبح سویرے کٹائی کرنی چاہیے اور چھوٹی چھوٹی ڈھیریوں میں چند دن کیلئے خشک کرنے کے بعد گہائی کرنی چاہیے فصل زیادہ ہو تو مونگ کا تھریشر استعمال کرنا چاہیے تاکہ فصل جلد سنبھالی جا سکے اور پیداوار کا نقصان نہ ہو۔ جنس کو خشک اور صاف کر کے سٹور میں محفوظ کریں۔ سٹور میں عموماً سٹور کا کیڑا (ڈھورا) زیادہ نقصان کرتا ہے۔ سٹور کو کیڑوں سے پاک کرنے کیلئے 7 کلوگرام خشک لکڑی فی ہزار مکعب فٹ جلائیں (درجہ حرارت 66 درجہ سینٹی گریڈ) اور سٹور کو 48 گھنٹے تک بند رکھیں یا ڈیلٹا میتھرین بحساب ایک لٹر زہر 100 لٹر پانی میں ملا کر سپرے کریں۔ پرانی استعمال شدہ بوریوں کو اسی نسبت سے زہر ملے ہوئے محلول میں ڈبو کر خشک کریں یا بوریوں کو دونوں طرف سے سپرے کریں اگر سٹور میں سپرے نہ کر سکیں تو پرانے سٹور میں ذخیرہ کرنے سے پہلے ایلومینیم فاسفائیڈ کی 40 تا 50 گولیاں فی ہزار مکعب فٹ استعمال کریں اور سٹور کو فوراً ہوا بند سیل کر دیں اور پندرہ دن تک بند رکھنے کے بعد کھولیں۔